# 106535 ـ رمضان میں دن کے وقت جماع کرنے کا کفارہ اور کھانے کھلانے کی مقدار

**سوال**

اگر کوئی رمضان المبارک میں دن کے وقت جماع کر لے تو اس کا کفارہ کیا ہے، اور کھانا کھلانے کی مقدار کتنی ہو گی ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

اگر مرد رمضان المبارک میں دن کے وقت بیوی سے جماع کر لے تو خاوند اور بیوی دونوں پر کفارہ ہوگا، کفارہ یہ ہے کہ یا تو ایك مومن غلام آزاد کیا جائے، اگر غلام آزاد نہیں کر سکتے تو مسلسل دو ماہ کے روزے رکھیں یعنی اگر بیوی نے خاوند کی بات راضی و خوشی مانی تھی تو وہ بھی مسلسل دو ماہ کے روزے رکھےگی، اور اگر وہ دونوں روزے بھی نہیں رکھ سکتے تو انہیں ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہوگا.

اور ہر ایك یعنی خاوند اور بیوی ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائیں گے، جس کی مقدار یہ ہے کہ جو اس علاقے میں غلہ استعمال کیا جاتا ہے اس میں سے تیس صاع ادا کرنا ہو گا، اور ہر ایك فقیر کو ایك صاع دیا جائے، یعنی نصف صاع خاوند کی جانب سے اور نصف صاع بیوی کی جانب سے، اور یہ کھانا اس صورت میں ہے جب وہ غلام آزاد کرنے اور مسلسل دو ماہ کے روزے رکھنے سے قاصر ہوں.

اور اس کے ساتھ ساتھ ان دونوں پر اس روزہ کی قضاء بھی ہو گی جس میں انہوں نے جماع کیا تھا، اور اللہ سبحانہ و تعالی سے توبہ بھی کرنا ہو گی، اور اللہ کی طرف رجوع کرتے ہوئے آئندہ ایسا نہ کرنے کا پختہ عزم بھی کرنا ہوگا، اور گناہ سے باز رہنے کے ساتھ ساتھ استغفار بھی کرنا ہوگی.

کیونکہ رمضان المبارک میں دن کے وقت جماع کرنا ایك عظیم برائی ہے، اور جس پر روزہ رکھنا لازم ہے اس کے لیے ایسا عمل کرنا جائز نہیں " انتہی

دیکھیں: مجموع فتاوی الشیخ ابن باز رحمہ اللہ ( 15 / 203 ).

اس بنا پر فقیر کو دیا جانے والے غلہ کا مقدار نصف صاع ہو گی چاہے چاول ہوں یا گندم یا کوئی اور جو تقریبا ڈیڑھ کلو بنتے ہیں.

والله اعلم .